قدسیہ نام رکھنا کیسا؟

فتوی نمبر:WAT-854

تاریخ اجراء:28شوال المکرم1443ھ / 30مئی2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قدسیہ نام رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں مذکورنام "قدسیہ "کا معنی "پاکیزہ،صالح،مبارک،مقدس،تقوی اورطہارت "ہے،البتہ اس میں تزکیہ یعنی خودستائی کاایک پہلوموجودہے کہ عرف میں دینی معظم ومعززشے اورمقام کوقدسیہ،مقدس یاالقدس کہاجاتا ہے،یونہی سلف صالحین سے بھی یہ نام منقول نہیں ہے،لہذایہ نام نہ رکھاجائے،بلکہ اس کی بجائے ازواج مطہرات، صحابیات ودیگرنیک خواتین کے ناموں میں سے کوئی نام منتخب کرلیں۔کیونکہ احادیث میں انبیاءوصالحین کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب بھی ہے۔

قدس کے معنی کے متعلق معجم اللغۃ العربیہ میں ہے:"طَهُرَ وكان مُباركًا «قَدُسَت أعمالُهُ/سِيرتُه - قَدُس المكانُ"ترجمہ:پاک ہونااوربابرکت ہونا۔(جیساکہ کہاجاتاہے)اس کے اعمال پاکیزہ ومبارک ہوئے،اسکی سیرت پاکیزہ ومبارک ہوئی،جگہ پاکیزہ ومبارک ہوئی۔(معجم اللغۃ العربیۃ،جلد3،صفحہ1782،عالم الکتب

قدس کے معنی کے متعلق فرہنگ آصفیہ میں ہے:"متبرک،پاک،پوتر،بیت المقدس،پاکیزگی،تقوی،طہارت۔" (فرہنگ آصفیہ،جلد3،صفحہ374،اسلامیہ پریس،لاہور)

ردالمحتارمیں ہے"ويؤخذ۔۔من قوله ولا بمافيه تزكية المنع عن نحو محيي الدين وشمس الدين مع مافيه من الكذب"ترجمہ:مصنف کے قول"اوروہ نام نہ رکھاجائے،جس میں خودستائی ہو"سے یہ اخذکیاجائے گا کہ ممانعت مثل محی الدین وشمس الدین نام رکھنے میں ہے اورساتھ ہی اس میں جھوٹ بھی ہے۔(ردالمحتار،جلد6، صفحہ418،مطبوعہ:بیروت)

بہارشریعت میں ہے:"ایسانام رکھناجس کاذکرنہ قرآن مجیدمیں آیاہونہ حدیثوں میں ہونہ مسلمانوں میں ایسانام

مستعمل ہو، اس میں علما کو اختلاف ہے بہتر یہ ہے کہ نہ رکھے۔" (بہار شریعت، حصہ 16، صفحہ 603، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بچوں کا نام کیسا رکھا جائے اس حوالے سے فقہاء کرام رحمہم اللہ فرماتے ہیں بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام، صحابہ وصحابیات اور اہل بیت اطہار کے ناموں پر نام رکھا جائے۔ اور ایسا نام نہ رکھا جائے جو قرآن وحدیث اور مسلمانوں میں استعمال نہ ہو۔ چنانچہ سنن ابو داؤد کی حدیث پاک ہے: "عن أبي الدرداء رضي اللہ عنه قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: إنكم تُدعون یوم القیامة بأسمائكم وأسماء آبائكم فحسنوا أسماء كم" ترجمہ: روایت ہے حضرت ابو الدرداء سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم قیامت کے دن اپنے اور اپنے باپوں کے نام سے بلائے جاؤ گے تو اپنے نام اچھے رکھو۔ (سنن ابی داؤد، جلد 4، صفحہ 287، مکتبۃ العصریہ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو رجا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net